

# شمال مشرقی کونسل (این ای سی) ، ترقیات کمشنر (دستکاری) اور کپڑے کی صنعت کی وزارت کے مابین مفاہمتی عرضداشت پر دستخط

Posted On: 30 JAN 2017 11:46AM by PIB Delhi

نئی جنوبی 30 شمال مشرقی کونسل (این ای سی) اور کپڑے کی صنعت کی وزارت کے تحت ترقیات کمشنر (دستکاری) کے مابین شیلانگ میں ایک مفاہمتی عرضداشت پر دستخط کیے گئے۔  
- یہ جس کا مقصد ہے۔ کہ شمال مشرقی خطے میں کین یعنی بید اور بانس کے پوشیدہ مضمرات کو بروئے کار لایا جاسکے۔ مذکورہ مفاہمتی عرضداشت پر شمال مشرقی کونسل سکریٹری جناب رام موئیوا اور ترقیات کمشنر (دستکاری) جناب آلوک کمار نے اپنے دستخط کیے۔ یہ کپڑے کی صنعت کی وزیر محترمہ اسمرتی روبن ابرانی ، میگھالیہ کے وزیراعلیٰ ڈاکٹر سنگما ، این ای سی کے چیئرمین اور شمال مشرقی خطے کی ترقیات کے وزیر مملکت (آزادانہ چارج) ڈاکٹر جیتندر سنگھ ، داخلی امور کے وزیر مملکت جناب کرن ریچو ، کپڑے کی صنعت کے وزیر مملکت جناب اجئے ٹمٹا اور رینیتی آہوگ کے وائس چیئرمین ڈاکٹر اروند پنکڑیا بھی اس موقع پر موجود تھے۔  
مذکورہ مفاہمتی عرضداشت کے تحت بید اور بانس کے شعبے میں شمال مشرقی خطے میں شمولیت پر مبنی ترقیات کو مربوط طریقے سے فروغ دیا جاسکے گا اور اس کے لئے - نرمنہ افرادی قوت ، ٹیکنالوجی کی ترویج و اشاعت ، مارکیٹنگ سپورٹ اور ادارہ جاتی تعاون فراہم کرایا جائیگا تاکہ بانس سے متعلق تمام تر مضمرات کو بروئے کار لایا جاسکے اور مجموعی طریقہ کار اپنا کر مشن کے طرز پر عوام کو اس جانب راغب کیا جاسکے اور پورے ملک میں مجموعی طور پر بانس کے شعبے کو فروغ دیا جاسکے۔  
این ای سی اور ترقیات کمشنر (دستکاری) مل جل کر بید اور بانس ٹیکنالوجی مرکز (سی بی ٹی سی) ، آسام اور بانس اور بید ترقیات ادارہ (بی سی بی آئی) ، تریپورہ - نہ صرف ہے کہ شمال مشرقی خطے میں بلکہ پورے جنوبی ایشیائی خطے میں عمدگی کے مراکز کے طور پر کام کریں گے۔  
کورمفاہمتی عرضداشت کے مطابق سی بی ٹی سی کو عمدگی کے علاقائی مرکز کی شکل میں بدلا جائیگا اور سی بی سی ڈی آئی کو انڈین انسٹی ٹیوٹ آف بمبو ٹیکنالوجی (آئی آئی بی ٹی) کے نام سے ایک علیحدہ ادارے کی شکل دی جائے گی۔ سی بی ٹی سی اور سی بی سی ڈی آئی بانس کے شعبے کے لئے ادارہ جاتی تعاون فراہم کرنے کی غرض سے باہم اشتراک کریں گے اور عوام کے مابین بیداری اور دونوں کی کاشت کے سلسلے میں علم کی ترویج و اشاعت کریں گے اور عوام کو اس شعبے کے ذریعے تیار کیے جانے والے خام مال کے مہرے گیر استعمال کے امکانات سے واقف کرائیں گے۔  
سی بی ٹی سی اور سی بی سی ڈی آئی بطور ایک پلیٹ فارم کریں گے تاکہ بید اور بانس کے شعبے میں مختلف طرح کی مصنوعات کی تیاری کیلئے درکار علم کا باہم تبادلہ - وسکے اور اس کام میں جدت طرازی اور پروڈکٹ ڈیزائن کے طریقے پر آگے بڑھا جاسکے۔ اس شعبے میں مجموعی علم کی بنیاد کو دستاویز بند کیا جائیگا اور کتب خانوں کے وسائل ، ملٹی میڈیا اشاعتوں اور آن لائن وسائل کے توسط سے دستیاب کرایا جائیگا۔ بانس اور بید مصنوعات سے متعلق جدت طرازی کا شعبہ صنعتی معیارات کا تعین کرنے میں مددگار - وگا اور کوالٹی کی شرائط کی اسناد بندی اور روایتی جدت طرازیوں کے علاقائی حقوق کے تحفظ پر بھی نظر رکھے گا۔  
بانس اور بید کو اقتصادی لحاظ سے ایک مضبوط صنعت کے طور پر قائم کرنے کیلئے مختلف سطحوں پر صناعتوں اور صنعت کاروں ، ڈیزائنروں اور کاشتکاروں ، ٹیکنالوجی سے وابستہ افراد اور مارکیٹنگ اور انتظام کے شعبے کے پیشہ وران کو باقاعدہ طور پر تعلیم فراہم کی جائے گی۔ صناعی سے وابستہ برادری کو صنعتکاری ترقیات کے شعبے میں تربیت فراہم کرنے کے پروگراموں کا اتمام کیا جائیگا اور اس کام میں مصنوعات کی جدیدکاری اور ڈیزائن کے پے لو کو بھی مدنظر رکھا جائیگا تاکہ اس خطے میں بانس اور بید کی صنعت اقتصادی حالت کو بہتر بنانے میں مدد دی جاسکے اور اسے ایک قومی حیثیت حاصل - وسکے۔ نصاب کے تحت کاروباری انتظام اور صنعت کاری ترقیات کے پے لو بھی شامل - وں گے۔ علم پر مبنی - تمام امور تعلیمی پروگراموں میں شامل کیے جائیں گے اور پی جی ڈپلوم - بید کاشت اور وسائل کے استعمال، بید اور بانس ٹیکنالوجی میں بی ٹیک کاکورس ، پی ایچ ڈی / تحقیق پروگرام متعارف کرائے جائیں گے ، این ای آر ریاستوں میں سیارے سے مربوط مراکز کے قیام کیلئے بھی راستہ - موار کیے جائیں گے۔

م ن ع ن

(Release ID: 1481356) Visitor Counter : 2

